

جواب و



## امریکہ میں زندگی سے متعلق

## مسلم طالبہ یا سمین حفیظ کے تاثرات

ایل یونیورسٹی کی طالبہ اور 'دی امریکن مسلمس ٹین ایجرس ہیٹڈ بک' کی شریک مصنفہ یاسمن حفیظ نے فرمائی تھیں کہ ایکس ویب چیٹ میں سوالوں کے جواب دئے۔ انہوں نے امریکہ کے مسلم نوجوانوں کی تہذیب و تمدن پر تبادلہ خیالات کیا۔

کے ساتھ آپ کو بات کرنے کا موقع ملتا ہے۔ میرے احباب کو اپنی میری کتاب سے دلچسپی ہے۔ مگر لوگ غریب اور دیگر مادر بات کو پاندھ کرتے ہیں۔ وہ لوگ دلچسپ اور ذہنات سے بھرپور سوالات کرتے ہیں، مگر لوگ ایک درس سے بہت کچھ سمجھتے ہیں۔ میں کسی کو بھی ایل میں ہی بڑھنے کی صلاح دوں گی۔

یہاں صریح ہم یعنی کو مسلم نوجوان، امریکہ جانے کے سطھ میں فرمدا در تھا ہی نہیں۔  
 تصور ہے بہت خوف زدہ رہ جائے ہیں۔ کیونکہ ہم لوگ دہلی سلطنتی کے خاتم اعلیٰ اتفاقات کے پارے میں نظر رہتے ہیں اور جسما کہ ہم اپنے مینیا مینز دیکھتے ہیں میں لگتا ہے غیر مدل تھے۔  
 کو مسلمانوں خاص کرو جاؤں کو امریکے میں لٹکی لادے دیکھا جاتا ہے۔ مسلم نوجوانوں پر اس کا شکر کیا جاتا ہے کہ وہ اچانکا پسندیدہ بڑھت گروہوں گے۔ جب کہ ہم پاٹشہست اچانکا پسندیدہ بڑھت گروہوں نے ہمراں لئے ایسا احوال یہ کہ کیا امریکہ اور امریکی عوام مسلمان نوجوان کو لکھ کرتے ہیں؟ کیا آپ مسلم نوجوانوں کو امریکہ آئنے کی صلاح دیں گی۔ اور اس کی حوصلہ افزائی کریں گی کہ وہ ان سلطنتی اتفاقات کے بارے میں، اپنے جن کی بابت ہم نئے نظرے ہیں خوف زدہ ہوں گے۔

بے تک ۱۱۰ کے بعد بطور مسلمان میں ان الاقوای سفر پر جانا زیادہ خوف  
تک ہو گیا تھا۔ میں نے اپنے احباب اور اعزاء کے بارے میں ہولناک کہانیاں  
منیں ہیں کہ انہیں حرست میں لے لیا جاتا تھا، ان سے جارحانہ مسوالت پوچھتے  
تھے۔ مجھے یہ کہتے ہوئے صرفت ہو رہی ہے کہ اب یہاں کے حالات ویسے ہیں  
رہے۔ بہت سے لوگ اسلام کے بارے میں بہت زیادہ واقع ہو گئے ہیں  
اور انہیں اس کا احساس ہو گیا ہے کہ تمام مسلمان دشمنت پر مند ہیں۔ لیکن

امریکہ میں سلامتی کا معاملہ بہت اہم ہے۔ سفر کرنے وقت کسی لوگوں کی بہت ہوشیار رہنا پڑے گا۔ حساس معاملات میں مذاقِ نہیں کرتا ہوگا۔ میں دوسرے طبقوں کے مسلم تو جو انوں کو امریکہ کا سفر کرنے کی صلاح دوں گی کیونکہ امریکہ ایک اچھا ملک ہے۔ پیشتر امریکی ہمراں اور زمدمیں ہیں۔ یہ پر تاک لوگ ہیں۔ ویسے ہی جسمے کسی اور ملک میں لوگ ہوتے ہیں۔ مجھے اس کی بھی امید ہے کہ امریکہ میں

تھیم حاصل کرنا آسان ہو جائے گا۔ صرف اس سے میں الاؤای طلبہ کو فائدہ ہو گا بلکہ امریکیوں کو بھی مختلف ممکنے کے لوگوں سے ملاقات کا موقع ملتے گا۔ اگرچہ ہماری کتاب غیر مبدل تصور کو توڑنے کی کوشش کرتی ہے لیکن ہر کام کرنے کا سب سے موثر ریٹیڈ یہ ہے کہ جن لوگوں کے پارے میں آپ کا ہاتھ غیر مبدل ہو گیا ہے ان سے رو برو ملاقات کر کیں اور انہیں بھیجن۔ یہاں ایں میں میرے دوستوں میں دنیا بھر کے لوگ ہیں۔ یہ میرے کافی کے تجربے کا بہترین حصہ ہے۔ صرف میرے ہال میں لندن، بیرون، استھنوبیا، ہیجن، کوریا، پاکستان، سنگاپور، شیزوی لینڈ اور کنڑا اور دوسرے ملکوں کے طالب علم ہیں۔ دوسرے ملکوں کے نوجوانوں سے ملنا بہت کارامہ اور در پیچ پیچ ہوتا ہے۔

**یاسینی حفظ:** ہنگامہ کے بعد کامریکی میں اسلامیوں کے لئے زندگی دشوار ہو گئی، جو اپنی اڈوں پر اندر حادثہ عالیاتی جانے لگیں، یہ تاثر عموم متعارف تھے میں تکمیل اور خوف زدہ ہم مسلمان بھی تھے۔ اس کے بعد ہم چند برس واقعی بہت دشوار تھے۔ کیونکہ اچاک بک یہ ہوا کہ مسلمان ہو۔ ایسے سماجی مضرات کا حال مانا جانے کا تھا اس کا اطلاق تم پر سے سے ہمارے یہ کتاب لکھنے کا ایک بہبیجی تھا کہ ایک طرف نوجوان مسلمان کیا کہاں ہیں؟ میکن ہم لوگوں کافی اعتدال پرندے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ اس وقت ہمیں اپنی آواز بلند کرنی چاہئے تھی۔ اس لئے ۲۰۰۲ء میں ہم لوگوں نے پورے تاریخ سے خوات مطہر ہمیں نے مسلمانوں کے ہمارے میں بنا۔ میک میں ۳۲۳ اسلامی کل قیقی اور اتوار اسکولوں کا سرو کے کام۔ میں ۱۵۰ لوگوں

امریکہ میں بطور مسلمان پر درش پاٹا ۹۱/۹ کے بعد امریخن سے جو باتیں ملے۔ ان میں اس قدر گونا گون رائمس اور طرح طرح کی کہانیاں مبدل تاثیر سے بھی آگئیں کہیں۔ کمی مذہب کے بیویو لوگ عمر کے ابتدائی سال دھوار ہوتے ہیں۔ کمن نوجوانوں سے کم سارے سوالات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ہم لوگ اپنے بارے میں کوشال کرتے ہیں جو اکثر پوچھتے جاتے ہیں یہ سوالات چارڑا ”ڈرگنگ، دا نینگ، ڈایٹنگ اور ڈرگس“ کمن نوجوانوں کے بارے میں کہانی اور مسلمان جوان کے لئے ایک تعلیمی اور ترقیٰ بخش تکمیلی کام ہے۔ نہ صرف اوسط امریکی مسلمان جوان کے لئے ایک تعلیمی اور ترقیٰ بخش تکمیلی کام ہے بلکہ ان غیر مسلموں کے لئے اسلام کی بنیادی باتوں پر مشتمل ایک معلومانی کام ہے جو ہمیں بھی تیار کیا جائے جو اسلام کے بارے میں کچھ جاننے کو بے ممکن ہیں یا ممکن نہ ہیں۔

امریکہ میں رہنا کیا لگ دے ہے؟ کیا آپ کے بہت سے دوست ہیں؟ امریکہ میں رہنا یہی بات ہے۔ مختلف پس منظر کے بہت سے لوگوں سے کرنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ وہ اپنے طرز حیات کے تباہات والدین سے بات کرنے میں بھی مدد کار ہوتے ہیں۔ ہماری کتاب چھینجنے ہے، گائیز کے طور پر مدد کرتا ہے، میں امید ہے کہ اس کی سوالات پر جو جواب کر سکتے ہیں۔ غور و فکر کر سکتے ہیں۔ میں اس سال بطور طالب علم امریکے کے سفری یخاری میں ہوں۔ امریکہ میں

مسلمان کے طور پر پروش حاصل کرنا کیا ہوتا ہے؟  
 مجھے امید ہے کہ بطور طالب علم امریکہ میں آپ کا وقت اچھا گزرے گا۔  
 میں اس کی فضائیں کروں گی اک امریکہ آئے کے فرما یہ دیر میری کتاب پڑھ لیں  
 کیونکہ میں کھنچتی ہوں کہ امریکی مسلم نوجوانوں کے سوچنے اور برتری کے بارے  
 میں اس میں تصور کر کاں درست تضییبات موجود ہیں۔

امریکہ میں بطور مسلمان پروپوگنڈا کی تھی دوسرے مذہب کے ماننے والے ہوں پہچانے یا نوجوان کی پروپری چیزیں اسی ہے لیکن بعض صورتوں میں یہ بہت مختلف ہے۔ خاص کر جبراہی کے نوجوانوں کے مذہب کے بعد تو بعض حالات میں بہت مختلف ہو گیا تھا۔ جبراہی اسے پہلے میرا بھائی اور میں دنوں اس طرح اسلام کی حیوی کرتے تھے میں کہ دمگرد ٹھاکب کی بیوی نوجوان۔ ہم لوگوں کو اپنے مسلمان ہونے پر بھی شفیر ہوتا تھا۔ میں کسی خوف گھومنے نہیں ہوا۔ اپنے لئے کسی قصب کا احسان نہیں ہوا۔ لوگوں پر یہ ستر غیر مسلم امریکیوں کو قبضہ اسلام کے بارے میں بہت کوچھ معلوم نہیں تھا۔ جبراہی کے بعد امریکی عوام کو اسلام کے ناقابل یقینی تناول سے بھرنا پڑا گیا جب کہ اس تناول کی میرے مذہب اسلام سے حقیقت کوئی تعلق نہیں ہے۔ لوگوں میں یہ داشت ہا۔ ک